محدث فتوی

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی ماں اپنے بچے کو طہارت کرائے اور وہ خود باوضو ہو تو کیا اسے دوبارہ وضو کرنا ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(1) اگر عورت اپنے بچے کو طہارت کرائے اور اسے اس کی شرمگاہ کو ہاتھ لگانا پڑے تو اسے دوبارہ وضو کرنا واجب نہیں ہے، وہ صرف اپنے ہاتھ دھو لے۔ کیونکہ صنفی جذبات کے بغیر شرمگاہ کو ہاتھ لگا لینے سے وضو واجب نہیں ہوتا ہے۔ اور یہ معلوم و معروف ہے کہ ماں جب اپنے بچے بچی کو طہارت کرواتی ہے تو اس کے ذہن میں کہیں صنفی جذبات نہیں ہوتے ہیں، تو اس صورت میں اسے نجاست سے اپنے ہاتھ دھولینا چاہئیں اور بس۔ دوبارہ وضو کرنا اس پر واجب نہیں۔

جواب: (2) اگر کوئی کسی دوسرے کی شرمگاہ کو صنفی جذبات کے تحت ہاتھ لگائے تو اس سے اس کا وضو ٹوٹ جائے گا۔ اور شہوانی جذبات کے بغیر ہاتھ لگانے میں اختلاف ہے۔ اور راجح یہ ہے کہ چھوٹے بچے بچی کی شرمگاہ کو ہاتھ لگانے سے وضو نہیں ٹوٹتا ہے، کیونکہ یہ تسکین جذبات کی جگہ نہیں ہے، اور عملی زندگی میں اس کی ضرورت بہت زیادہ پڑتی رہتی ہے، اگر اس سے وضو ٹوٹنے کا کہا جائے تو اس سے لوگوں کو بہت زیادہ مشقت ہوگی نیز اگر اس سے وضو ٹوٹتا ہوتا تو یہ بات صحابہ اور ان کے بعد کے علماء میں بہت مشہور ہوتی۔[1]

---

[1] (فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمۃ اللہ علیہ احتیاط اور افضیلت اور عموم حدیث کے باعث وضو کرنا لازم قرار دیتے ہیں جیسے کہ آگے آئے گا۔ (مترجم)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 161

محدث فتویٰ